چھوٹا سا سنسار

احفاظ الرحمٰن

تنکا تنکا جوڑ بنایا چھوٹا سا سنسار
پاپی پیٹ کی بپتا پل پل ساتھ رہی مہاراج!
سپنوں کے پیچھے ہم بھاگے، ہاتھ نہ آیا کوئی
گرتے پڑتے جیون کاٹا، ساتھ نہ آیا کوئی
روکھی سوکھی روٹی کا بھی کال پڑا ہے آج
چھوٹا سا سنسار تھا، وہ بھی بکھر گیا مہاراج!
بکھر گیا سب باسن بھانڈا، بکھر گیا کھلیان
پانی میں ہم ڈھونڈتے ہیں پُرکھوں کا گورستان
چھوٹا سا سنسار ہمارا مٹی ہو گیا آج
سنتے ہو مہاراج؟

آنسو پیتے پیتے جل گئے بچوں کے ارمان
ننھے ننھے دیپ تھے، جن کو ڈس گئی کالی رات
محل تمھارے روز منائیں، دیوالی، شبرات
روز تمھاری ڈیوڑھی پر ہو خوشیوں کی برسات
اونچی گدی رہے تمھاری، اونچا ٹھاٹ اور باٹ
چاروں اُور تمھاری جَے جَے کار مچی مہاراج!
چاروں اُور تمھاری نوبت باج رہی مہاراج

پیرس سے لندن تک گونجے نام تمھارا سائیں
اونچی گدی رہے تمھاری، اونچا ٹھاٹ اور باٹ
چھوٹی سی ہے اَرَج ہماری، چھوٹا سا سنسار
بھوکی ننگی پرجا پر بھی کرپا ہو سرکار
چھوٹا سا سنسار ہمارا بکھر گیا مہاراج!
سنتے ہو مہاراج؟

☆☆☆